© rasailojaraid.com

انور حقانی اور مولانا شکیل احمد حقانی ان ہر دو فضلاء نے بطریق احسن انجام دیا۔ اس کے بعد زعمائے وفاق کے مشورہ سے اس عظیم تاریخی اور علمی دستاویز کا عربی زبان میں ترجمہ کیا گیا اور وہ کتاب بھی چھپ کر مارکیٹ میں آ گئی ہے۔

مولانا عبدالباقی حقانی اس عظیم الشان علمی کارنامے پر تمام علمی دنیا کی طرف سے صد مبارکباد اور تحسین و داد کے مستحق ہیں' جنہوں نے انتہائی نامساعد حالات میں تنِ تنہا ایک ایسا نادرۂ روزگار کارنامہ انجام دیا جس کے لئے ایک مستقل اکیڈمی کی ضرورت تھی۔ کتاب کی ثقاہت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ملک وملت کے انتہائی معتبر و معتمد اور مستند علمی شخصیات نے اس پر اپنی گرانقدر آراء کا اظہار کیا ہے۔ ہم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ارباب بست وکشاد سے یہ پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کتاب کو کسی طریقہ سے نصاب میں شامل کیا جائے۔ اور بالخصوص ان تمام دینی مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کے لئے اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے کیونکہ جس منزل مقصود کے لئے یہ حضرات جو جدوجہد کررہے ہیں یہ قیمتی کتاب اسی منزل مقصود کی مکمل تشریح کرتی ہے اور مقصود تک پہنچنے میں مکمل رہنمائی کرسکتی ہے۔

رسالہ: تجلیات فرید (سہ ماہی) مدیر مسؤل مولانا میاں ایاز احمد حقانی

بیان فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی محمد فرید صاحب قدس سرہ مقام اشاعت دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ کانگڑہ شبقدر ضلع چارسدہ

مولانا ایاز احمد حقانی دارالعلوم حقانیہ کے فاضل [illegible] ہیں۔ [illegible] دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک اس کے بانی و مہتمم کے ساتھ اور اسی طرح اس کی مشائخ کے ساتھ آپ کی محبت وعقیدت مثالی ہے' دارالعلوم حقانیہ میں دوران تعلیم حضرت مفتی صاحب محمد فرید نوراللہ مرقدہ کے حلقہ ارادت میں آئے تھے' اور آپ کے ساتھ اسی وقت سے ان کا تعلق قائم رہا۔ اور ان کے ساتھ تادم واپسیں وابستہ رہے۔ آپ نے ان کو خلافت سے بھی نوازا تھا' حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کی وفات کے بعد آپ نے اپنے شیخ کی یاد میں ان کے ساتھ اظہار عقیدت کے طور پر سہ ماہی تجلیات فرید کا اجراء کیا۔ موجودہ پرچہ ستمبر اکتوبر اور نومبر کا ہے جس میں دو ایک مضامین کے سوا باقی تمام مضامین حضرت مفتی اعظم نوراللہ مرقدہ کے متعلق ہیں۔ رسالے کا ٹائٹل اور کاغذ و کمپوزنگ دیدہ زیب اور معیاری ہے' جامعہ دارالعلوم حقانیہ اپنے اس روحانی فرزند کو اس مجلہ کے اجراء پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور اسکی روزافزوں ترقی کے لئے دعا گو ہے۔

کتاب: مسنون دعائیں تالیف: حضرت مولانا حافظ لیاقت علی شاہ نقشبندی غفوری

ضخامت: ۵۱۲ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ غفوریہ نزد جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

دین اسلام کی ساری تعلیمات اور کاوشوں کا ثمر عبادات ہیں کہ انسان کو عبادت کے ذریعے دنیا کی خرافات اور دیگر سارے کفری نظاموں سے الگ کر کے خداوند وحدہ لاشریک کی سچی عبادت کیلئے مختص کر دیا جائے۔ پھر عبادات میں دعا کا مقام ومرتبہ احادیث کی روشنی سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ ہے۔ الدعا مُخ العبادہ. "دعا عبادت کا مغز یعنی خلاصہ ہے" اسی طرح الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدین ونور السموٰت والارض "دعا مومن کا

© rasailojaraid.com